سیدنا امام محمد الباقرؓ کے لقب "باقر" کی وجہ تسمیہ

وارثه منهم عبادة وعلما وزهادة (أبو جعفر محمد الباقر) سمي بذلك: من بقر الأرض أي شقها وأثار مخبآتها ومكامنها، فلذلك هو أظهر من مخبآت كنوز المعارف وحقائق الأحكام والحكم واللطائف، ما لا يخفى إلاّ على منطمس البصيرة أو فاسدا لطوية والسريرة ومن ثَمّ قيل فيه: هو باقر العلم وجامعه وشاهر علمه ورافعه. صفا قلبه وزكا علمه وعمله، وطهرت نفسه وشرف خلقه وعمرت أوقاته بطاعة الله، وله من الرسوم في مقامات العارفين ما تكل عنه ألسنة الواصفين، وله كلمات كثيرة في السلوك والمعارف لا تحتملها هذه العجالة. وكفاه شرفا أن ابن المديني روى عن جابر أنه قال له وهو صغير: رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عليك فقيل له وكيف ذاك قال: كنت جالسا عنده والحسين في حجره وهو يداعبه فقال **(يا جابر يولد له مولود اسمه علي إذا كان يوم القيامة نادى مناد ليقم سيد العابدين فيقوم ولده. ثم يولد له ولد اسمه محمد فان أدركته يا جابر فأقرئه مني السلام)**. توفي سنة سبع عشر عن ثمان وخمسين سنة مسموما كأبيه، وهو علوي من جهة أبيه وأمه، ودفن أيضا في قبة الحسن والعباس بالبقيع وخلف ستة أولاد أفضلهم وأكملهم:

(جعفر الصادق)

امام محمد الباقرؓ کا لقب باقر "بقر الأرض" سے ہے یعنی انہوں نے زمین کو پھاڑ دیا، اور اس کے اندر کی چھپی ہوئی تمام چیزیں باہر نکال دیں۔ اسی طرح امام باقرؓ نے معرفت کے خزانے، احکام کے حقائق اور ان کی حکمتیں اور لطائف کو ظاہر کر دیا، اسی لیے ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ ان کا علم وسیع اور جامع تھا، ان کے علم کو شہرت ملی۔ انھوں نے علم کی شان بڑھائی، اپنے علم وعمل کا تزکیہ فرمایا، ان کا باطن طہارت سے اور ان کے اخلاق مسجد و شرف سے مزین تھے اللہ کی اطاعت سے ان کے تمام اوقات معمور رہا کرتے تھے، انھیں عارفین کے مقامات حاصل تھے، جن کی توصیف بیان کرنے سے زبانیں عاجز ہیں، سلوک ومعارف کے باب میں ان کے فرمودات عالیہ کو یہاں بیان کرنے کی گنجائش نہیں۔

امام محمد الباقر کا علمی مقام و مرتبہ

جميلاً، قيل: كان طوله إلى منكب أبيه عبدالله، وعبدالله إلى منكب أبيه العبَّاس، والعبَّاس إلى منكب أبيه عَبْد المُطَّلب.

ونفاه الوَليْد إلى الحُمَيْمَة بُلَيْدة بالبَلْقاء[1] فولد له بها نيِّفٌ وعشرون ولداً ذكراً، ولم يزل ولده بها إلى أن زالت دولة بني أُميَّة، وتوفي عن ثمانين سنة بأرض البَلقاء، رحمه الله تعالى.

وفيها توفي السيد أبُو جَعْفر مُحمَّد البَاقر بن علي بن الحُسَيْن بن علي بن أبي طالب.

ولد سنة ست وخمسين من الهجرة، وروى عن أبي سَعِيْد الخُدري، وجابر، وعدَّة. وكان من فقهاء المدينة. وقيل له البَاقر لأنه بَقَرَ العلم، أي شقَّه، وعرف أصله وخَفيَّه وتوسَّع فيه.

وهو أحد الأئمة الاثني عشر على اعتقاد الإمامية[2].

قال عَبْدالله بن عَطَاء: ما رأيت العلماء عند أحدٍ أصغر منهم علماً عنده.

وله كلام نافع في الحكم والمواعظ، [منه][3]: أهل التقوى أيسر أهل
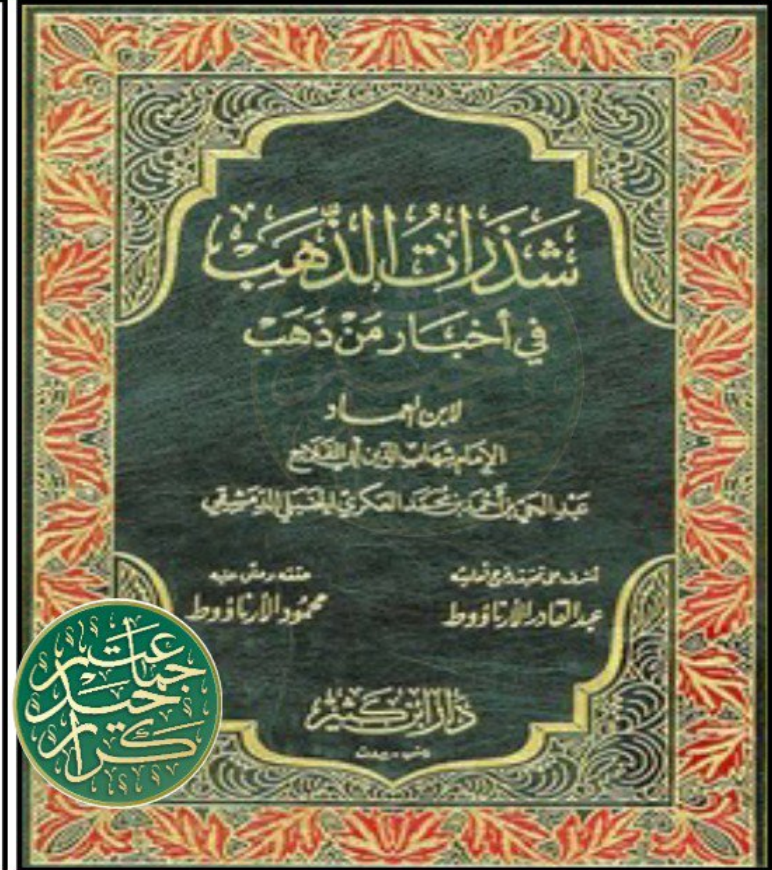
عطاء بن عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں نے علماء کو امام محمد بن علی الباقرؒ سے زیادہ کسی کے سامنے خود کو علمی لحاظ سے چھوٹا محسوس کرتا ہوا نہیں دیکھا۔

حکمت اور مواعظ کے سلسلے میں ان کے کئی ایک مفید ارشادات ہیں۔

فضائل ابو جعفر سیدنا امام محمد بن علی الباقرؓ

الباب الخامس

في أبي جعفر محمد بن علي الباقر (عليه السلام)

هو باقر العلم وجامعه وشاهر علمه ورافعه ومتفوق دره وراضعه ومنمق دره وراصعه، صفا قلبه وزكا عمله وطهرت نفسه وشرفت اخلاقه وعمرت بطاعة الله أوقاته، ورسخت في مقام التقوى قدمه وظهرت عليه سمات الإزدلاف وطهارة الاجتباء، فالمناقب تسبق إليه والصفات تشرف به .

امام محمد الباقرؓ علم کی کھوج نکالنے والے اور اس کے جامع تھے، علو شہرت دینے والے اور اس کا عَلم اٹھانے والے تھے، علم کے موتی دریافت کرنے والے اور اس کو مناسب جگہ پر رکھنے والے تھے، علم کا دودھ نکالنے والے اور اس کو دوسروں کو پلانے والے تھے۔ ان کا دل صاف تھا، ان کا عمل پاکیزہ تھا، ان کا نفس طاہر تھا، ان کے اخلاق بلند تھے، ان کے اوقات اطاعتِ الٰہی سے معمور تھے، ان کے قدم تقوی میں راسخ تھے، قربتِ الٰہی اور انتخاب کی طہارت کی علامتیں ان پر ظاہر تھیں، مناقب ان سے پیچھے تھے اور صفات ان سے شرف پاتی تھیں۔

صفحہ 277
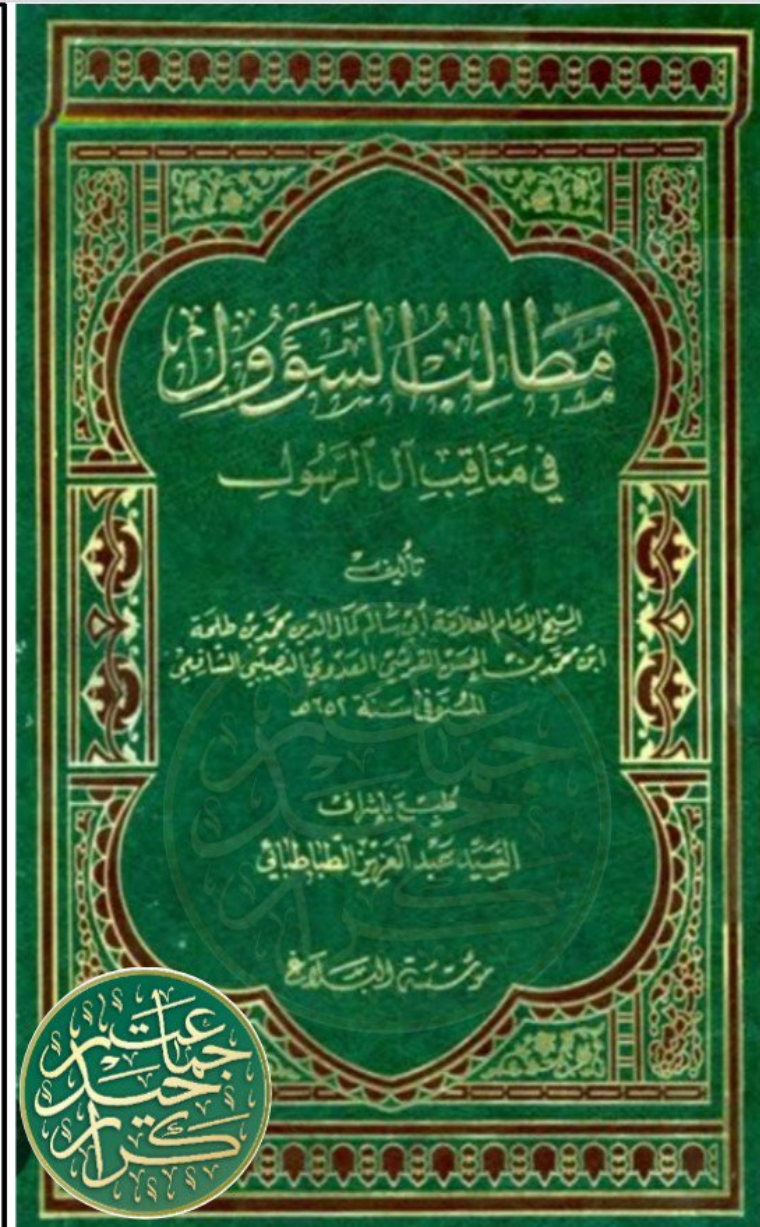
سیدنا امام محمد الباقرؓ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلام

وارثه منهم عبادة وعلما وزهادة (أبو جعفر محمد الباقر) سمي بذلك: من بقر الأرض أي شقها وأثار مخبآتها ومكامنها، فلذلك هو أظهر من مخبآت كنوز المعارف وحقائق الأحكام والحكم واللطائف، ما لا يخفى إلاّ على منطمس البصيرة أو فاسدا لطوية والسريرة ومن ثَمّ قيل فيه: هو باقر العلم وجامعه وشاهر علمه ورافعه. صفا قلبه وزكا علمه وعمله، وطهرت نفسه وشرف خلقه وعمرت أوقاته بطاعة الله، وله من الرسوم في مقامات العارفين ما تكل عنه ألسنة الواصفين، وله كلمات كثيرة في السلوك والمعارف لا تحتملها هذه العجالة. وكفاه شرفا أن ابن المديني روى عن جابر أنه قال له وهو صغير: رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عليك فقيل له وكيف ذاك قال: كنت جالسا عنده والحسين في حجره وهو يداعبه فقال **(يا جابر يولد له مولود اسمه علي إذا كان يوم القيامة نادى مناد ليقم سيد العابدين فيقوم ولده. ثم يولد له ولد اسمه محمد فان أدركته يا جابر فأقرئه مني السلام)**. توفي سنة سبع عشر عن ثمان وخمسين سنة مسموما كأبيه، وهو علوي من جهة أبيه وأمه، ودفن أيضا في قبة الحسن والعباس بالبقيع وخلف ستة أولاد أفضلهم وأكملهم:

(جعفر الصادق)

امام زین العابدینؒ کے تمام بیٹوں میں عبادت علم اور زہد میں ان کے وارث اور جانشین ابو جعفر محمد باقرؒ تھے۔ ان کے شرف کے لیے ایک روایت ہی کافی ہے سیدنا جابرؓ نے امام باقرؒ سے جب وہ ابھی چھوٹے تھے، کہا کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے آپؒ کو سلام بھیجا تھا۔ ان سے پوچھا گیا کہ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ انھوں نے جواب دیا کہ میں ایک دن رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی خدمت میں حاضر تھا، امام حسینؓ آپ کی گود میں تھے، آپ ان سے کھیل رہے تھے، اس موقع پر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: جابرؓ! اس نواسے کے یہاں ایک بیٹا ہوگا جس کا نام علیؓ ہوگا۔ قیامت کے دن جب ایک ندا دینے والا صدا لگائے گا کہ سید العابدینؒ کھڑے ہوں تو ان کا وہی بیٹا ہوگا۔ پھر اس بیٹے کے یہاں بھی ایک بیٹا ہوگا جس کا نام محمد ہوگا، جابرؓ اگر تمھاری اس بیٹے سے ملاقات ہو تو اس سے میرا سلام کہنا۔

فضائل سیدنا امام محمد الباقر

وخامسهم ابنه محمد . وهو أبو جعفر محمد بن زين العابدين بن
الحسين بن عليّ بن أبي طالب ، رضي الله عنهم . الملقب بالباقر .
وهو والد جعفر الصادق ، رضي الله عنهما .
كان الباقر عالماً سيّداً كبيراً . وإنّما قيل له الباقر لأنّه تبقّر في
العلم ، أي توسّع . والتبقّر التوسّع . وفيه يقول الشاعر :

يا باقرَ العِلْمِ لأهلِ التّقى   وخَيرَ مَنْ سَما على الأجْبُلِ

ومولده يوم الثلاثاء سنة سبع (١٨) وخمسين من الهجرة
وكان عمره يوم قُتل جدّه الحسين ، رضي الله عنهما ، ثلاث سنين .
وأمّه أمّ عبد الله بنت الحسن بن الحسن بن عليّ ، رضي الله عنهم .
وتوفي في ربيع الآخر سنة ثلاث عشرة ومئة ، وقيل سبع عشرة ،
بالحُمَيْمَة ، ونُقل إلى المدينة ، ودُفن بالبقيع في القبر الذي فيه أبوه
وعمّ أبيه الحسن بن عليّ ، رضي الله عنهم ، في القبة التي فيها العبّاس ،

ابو جعفرؓ محمد بن زین العابدین بن حسین بن علی بن ابی طالبؓ کا لقب باقر تھا وہ امام جعفر الصادقؓ کے والدِ محترم تھے۔امام باقر عالم سیّد اور بڑی شان والے تھے۔ایک شاعر نے کہا ہے کہ اے اہلِ تقوی کے لیے علم کو وسعت دینے والے اور جبلِ عرفات پر تلبیہ پکارنے والوں سے افضل۔